

نہ کرے گا اور آوارگی ہرگز نہ چھوڑے گا۔

۵۔ لغات - شکوہ سنج : گلہ کرنے والا۔

مولنس : اُس رکھنے والا۔ دوست۔ ہمدم۔

تشریح : ہمیں رشک اور بدگمانی کے باعث ایک دوسرے کے گلے میں مشغول نہ رہنا چاہیے۔ اگر میں نے زانو کو ہمدم بنا لیا ہے، یعنی ہر وقت گھٹنوں میں سر دیے بیٹھا رہتا ہوں تو تو نے بھی آئینے کو اپنا دوست بنا لیا ہے۔ ہر وقت سامنے رکھ کر تو اسی کو دیکھتا رہتا ہے۔

بدگمانی کی کیفیت یہ ہے کہ محبوب نے عاشق کو گھٹنوں میں سر دیے بیٹھا دیکھا تو خیال ہوا کہ یہ کسی اور پر عاشق ہو گیا ہے۔ حالانکہ اس کی نظریں ہر لحظہ مجھ پر جمی رہتی چاہئیں۔ عاشق کو یہ بدگمانی پیدا ہوئی کہ محبوب ہر وقت آئینہ دیکھتا رہتا ہے۔ ضرور یہ کسی دوسرے پر مر مٹا ہے۔ اور اس نے کسی اور سے رشتہ محبت جوڑ رکھا ہے۔

۶۔ لغات - شیرازہ : سلسلہ۔ بندش، خصوصاً وہ بندش، جس سے کتاب

کے اجزاء باہم پیوست کیے جاتے ہیں۔

سبزہ بیگانہ : خودروسبزہ۔ اسے بیگانہ اس لیے کہتے ہیں کہ بے موقع و بے محل آگتا ہے اور اسے کاٹ کر باہر پھینک دیتے ہیں۔

تشریح :- بہار کے تمام اجزاء وحشت کی ایک بندش میں بندھے ہوئے ہیں

یعنی ان سب میں صرف ایک شے مشترک ہے اور وہ وحشت ہے۔ مثلاً بہار کے اجزاء میں سے ایک سبزہ ہے، جسے بیگانہ کہا جاتا ہے اور بیگانہ وہ ہوتا ہے، جو کسی کا آشنا نہ ہو، یہ وحشت کی علامت ہے۔ دوسرا جزو صبا یعنی صبح کو چلنے والی نرم نرم ہوا ہے جس سے پھول کھلتے ہیں۔ اسے دیکھیے کہ ادھر ادھر پھر رہی ہے اور اس کا کوئی طور

طریقہ اور قاعدہ نہیں۔ تیسرا جزو پھول ہے، وہ بھی کسی سے آشنائی پیدا نہیں کرتا۔

ابھی نکلا اور تھوڑے ہی وقت میں اندر دھوپ مردہ ہو کر رخصت ہو گیا۔ غرض ان تمام چیزوں سے صاف وحشت ٹپک رہی ہے اور وحشت ہی ان کے درمیان ایک مشترک